السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اسلام میں بیعت کی کیا حیثیت ہے ؟

ڈاکٹر اسرار کی بیعت شرعی نقطہ نظر سے کیسی ہے ؟

تبلیغی جماعت کی بیعت شرعی نقطہ نظر سے کیسی ہے ؟

پیر بھائیوں کی بیعت شرعی نقطہ نظر سے کیسی ہے ؟

آج کے دور میں کس کے ہاتھ پر بیعت کی جائے نیز بتائیں کہ بیعت کن موقعوں پر کی جاتی ہے اور کس کے ہاتھ پر کی جاتی ہے ؟

آیا جب ہم نے کلمہ پڑھ لیا ہے تو کیا کسی کا بیعت ہونا ضروری ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ڈاکٹر اسرار اور تبلیغی جماعت اور پیر بھائیوں کی مروجہ بیعت بدعت ہے شریعت میں اس کا کوئی ثبوت نہیں بیعت کا تعلق صرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات یا اس کے قائمقام سے ہوتا ہے صاحب اقتدار خلیفہ کے ہاتھ پر بیعت ہوتی ہے جو کتاب وسنت کا داعی ہو موجودہ دور میں سعودی عرب کے سربراہ مملکت کی بیعت ممکن ہے خلیفہ وقت جب مناسب سمجھے حالات کے مطابق بیعت کر سکتا ہے کلمہ پڑھنے کے بعد اپنے رب العزت سے شریعت کی پابندی کا صرف عہد ہی کافی ہو سکتا ہے کسی سے بیعت کرنا ضروری نہیں قرآن میں ہے ۔

وَمَن أَوفىٰ بِعَهدِهِ مِنَ اللَّهِ فَاستَبشِروا بِبَيعِكُمُ الَّذى بايَعتُم بِهِ وَذٰلِكَ هُوَ الفَوزُ العَظيمُ ١١١ ... سورة التوبة

اور اللہ سے زیادہ وعدہ پورا کرنے والا کون ہے ؟ سو جو سودا تم نے اس سے کیا ہے اس سے خوش رہو اور یہی بڑی کامیابی ہے ۔"

(قصہ ثمامہ بن اثال عدم بیعت کی واضح دلیل ہے ۔ صحیح بخاري کتاب المغازي باب وفد بني حنیفة (٤٣٧٢

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص774

محدث فتویٰ